مدیر کے قلم سے

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: خزانہ الفقہ تصنیف: امام الہدیٰ الفقیہ ابواللیث السمر قندی ضخامت: ۳۸۴ صفحات۔
قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ رحیمیہ اکوڑہ خٹک

متقدمین علماء احناف میں امام ابواللیث السمر قندی ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ آپکا نام نصر بن محمد بن احمد بن ابراہیم السمر قندی ہے۔ کنیت ابواللیث ہے جب کہ مشہور امام الہدیٰ کے لقب سے ہیں چونکہ ابواللیث السمر قندی کے نام سے دو شخصیات گزری ہیں اسلئے ایک الحافظ سے ملقب ہیں اور آپؒ الفقیہ کیساتھ ملقب ہیں۔ آپؒ کی وفات ۳۷۳ میں ہوئی آپؒ نے فقہ حنفی میں بہت مفید کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ جن میں النوازل فی الفروع، حصر المسائل فی الفروع المبسوط فی الفروع، نوادر الفقہ، عیون المسائل، شرح جامع صغیر للشیبانی فی الفروع اور زیر نظر کتاب خزانۃ الفقہ فی الفروع مشہور ہیں۔ علامہ عبدالحئی لکھنویؒ نے اس کتاب کے بارے میں فرمایا ہے وقد طالعت من تصانیفۃ البستان و تنبیہ الغافلین وخزانۃ الفقہ و کلھا مفیدۃ (الفوائد البہیہ ص ۱۹۱) اور علامہ محمد عبدالسلام شاہین نے اس فقہی گنجینہ کو اپنے مفید حواشی اور عمدہ تعلیقات سے اور بھی مفید بنادیا۔ اسلئے یہ کتاب ہر خاص و عام کیلئے مفید اور ہر کتب خانہ کی زینت ہے۔ اللہ تعالیٰ مکتبہ رحیمیہ اکوڑہ خٹک کے مالکان کو جزاء خیر عطا فرمائیں کہ انہوں نے اس عظیم علمی ذخیرہ کو عمدہ کاغذ اور بہترین طباعت سے آراستہ کر کے شائع کیا۔

منتخب ملفوظات: فقیہ العصر مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند مفتی محمود حسن گنگوہیؒ ترتیب جدید: مفتی محمد فاروق صاحب مدظلہ
عام قیمت: ۴۲۵ روپے ناشر: دارالہدیٰ دفتر نمبر ۸ نزد زمزم پبلشرز اردو بازار کراچی
ملنے کا پتہ: بیت العلم گلشن اقبال کراچی، زمزم پبلشرز کراچی وغیرہ۔

مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہیؒ کا شماران نابغہ روزگار شخصیات میں ہوتا ہے۔ جن پر بجا طور پر میخانہ علم وعرفان کو ناز ہے۔ آپ جیسی عظیم ہستیاں صدیوں بعد پیدا ہوتی ہے۔ علوم نقلیہ وعقلیہ تفسیر وحدیث فقہ وفتاویٰ، سیرت وتاریخ رجال وادب نحو وصرف منطق وفلسفہ ریاضی اقلیدس متون وشروح حواشی وتعلیقات ہر ایک فن میں آپ کامل دستگاہ اور وسعت مطالعہ کے ساتھ ان کو وہ تعمق وتبحر حاصل تھا کہ ہر فن کے آپ امام معلوم ہوتے تھے۔ اور آپ کا خداداد حافظہ اور استحضار تو بڑے بڑے اہل علم حضرات کو ورطہ حیرت میں ڈال دیتا تھا۔

اکابر اہل اللہ کے ملفوظات وارشادات کو جمع کرنے کا سلسلہ پہلے سے چلا آرہا ہے اور ان کی تصانیف وارشادات ان کی مجالس وصحبت کا نعم البدل ہوتے ہیں اور ان میں دلوں کو گرما دینے، دنیا سے بے تعلقی و بے رغبتی اور